

EFFECTS OF CORRUPTION ON HUMAN RIGHTS

(انسانی حقوق پر بدعنوانی کے اثرات)

Zafar Iqbal Kalanauri¹

BRIEF BACKGROUND ON THE HUMAN RIGHTS SYSTEM

(انسانی حقوق کے نظام پر مختصر پس منظر)

حقوق کی پہلی دو نسلوں کو دو بین الاقوامی معاہدوں میں شمار کیا گیا ہے اور ان کی تعریف کی گئی ہے: شہری اور سیاسی حقوق پر بین الاقوامی معاہدہ ICCPR اور اقتصادی، سماجی اور ثقافتی حقوق پر بین الاقوامی عہدہ ICESCR۔ دونوں معاہدوں کو اقوام متحدہ نے 1966 میں اپنایا تھا اور 1976 میں نافذ کیا گیا تھا۔ وہ 1948 کے انسانی حقوق کے عالمی اعلامیے کو اپنی طرف متوجہ کرتے ہیں، اس کے بہت سے اعلاناتی معیارات کو پابند ذمہ داریوں میں بدل دیتے ہیں۔ ریاستوں کی طرف سے سات دیگر بنیادی انسانی حقوق کے معاہدے کیے گئے ہیں تاکہ خاص مسائل کو حل کیا جا سکے، جیسا کہ 1979 کا کنونشن آن دی

¹ Zafar Iqbal Kalanauri, Mediator & Advocate Supreme Court of Pakistan, Adjunct Faculty of Law at Lahore University of Management Sciences(L.U.M.S.), SAF Center, #3 - 3rd Floor, 8-Fane Road Lahore 54000, Pakistan, Cell: (92) 300-4511823 & 314-4224411 E-mail: kalanauri@gmail.com ; Web: <http://www.zklawassociates.com> ; <http://www.zafarkalanauri.com>

ایلیمنیشن آف تمام فارمز آف ڈسکریمینیشن آف
وومین CEDAW اور 1989 کے کنونشن آن دی
رائٹس آف دی چائلڈ CRC۔

ان معاہدوں میں سے ہر ایک نے اسے قائم کیا
ہے جسے انسانی حقوق کے معاہدے کے ادارے کے
نام سے جانا جاتا ہے جو ریاستوں کے فریقین
کے ذریعہ معاہدے کی دفعات کے نفاذ کی
نگرانی کرتا ہے۔ مثال کے طور پر، اقوام
متحدہ کی انسانی حقوق کی کمیٹی ICCPR کے
نفاذ کی نگرانی کرتی ہے اور اقوام متحدہ کی
کمیٹی برائے اقتصادی، سماجی اور ثقافتی
حقوق CESC، ICESCR کے نفاذ کی نگرانی کرتی
ہے۔ انسانی حقوق کے معاہدوں کے اداروں
کے علاوہ، اقوام متحدہ کے نظام کے اندر دیگر
اداروں کو انسانی حقوق کو فروغ دینے کا
پابند بنایا گیا ہے، جیسے انسانی حقوق کے
ہائی کمشنر کا دفتر OHCHR اور انسانی حقوق
کونسل (سابقہ انسانی حقوق کمیشن)۔

انسانی حقوق کے عالمی معاہدوں کے علاوہ،
علاقائی انسانی حقوق کے معاہدوں کو افریقہ،
یورپ اور امریکہ میں علاقائی تنظیموں نے
اپنایا ہے۔ ان معاہدوں کی نگرانی اور ان کا
نفاذ علاقائی انسانی حقوق کمیشنوں اور
عدالتوں کے نظام کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ جب
کہ یورپی اور امریکی انسانی حقوق کے معاہدے
افراد کے انسانی حقوق پر فوکس کرتے ہیں،
افریقی چارٹر آن ہیومن اینڈ پیپلز رائٹس
ACHPR تیسری نسل کے اجتماعی حقوق کی تعریف
اور تحفظ کرتے ہوئے حقوق کی پہلی دو نسلوں

سے آگے بڑھتا ہے جیسے کہ حقوق خود ارادیت، ترقی، قدرتی وسائل اور ایک تسلی بخش ماحول۔

OVERVIEW OF THE CORRUPTION-HUMAN RIGHTS NEXUS

(بدعنوانی-انسانی حقوق کے گٹھ جوڑ کا جائزہ)

انسانی حقوق کا میدان دوسری جنگ عظیم کے بعد ابھرنا شروع ہوا، جب کہ سرد جنگ کے خاتمے کے بعد انسداد بدعنوانی کا میدان تیار ہوا۔ 1990 کی دہائی میں، بین الاقوامی برادری نے بدعنوانی سے نمٹنے اور اسے محدود کرنے کی ضرورت کو تسلیم کیا، جسے وہ اقتصادی ترقی کی راہ میں عالمی رکاوٹ کے طور پر دیکھتے تھے۔ مزید برآں، یہ واضح ہو گیا کہ بدعنوانی انسانی حقوق کی تینوں نسلوں کے مکمل ادراک اور لطف اندوزی کو نقصان پہنچاتی ہے

آج، اس بات میں بہت کم اختلاف ہے کہ بدعنوانی انسانی حقوق کے تحفظ اور ان سے لطف اندوز ہونے، اور انسانی حقوق سے متعلقہ اشیاء اور خدمات تک تمام شہریوں کی مساوی رسائی پر نقصان دہ اثر ڈالتی ہے۔ بدعنوانی نہ صرف مخصوص انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا باعث بنتی ہے بلکہ تمام انسانی حقوق کے نفاذ اور ان سے لطف اندوز ہونے میں ایک ساختی رکاوٹ کی نمائندگی کرتی ہے۔ کچھ معاملات میں، بدعنوانی حکومتی اداروں کی

ناکامی کا باعث بنتی ہے، جس سے ممالک کے لیے انسانی حقوق کے فریم ورک کو درست طریقے سے تیار کرنا اور ان پر عمل درآمد کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ بدعنوانی ریاستوں کے لیے ان اہم حقوق کا تحفظ کرنا بھی بہت مشکل بناتی ہے جن کی ضمانت ابھی تک بین الاقوامی قانون کے تحت نہیں دی گئی ہے، لیکن جن کی ضمانت بہت سے قومی آئین اور قوانین میں دی گئی ہے، جیسے کہ صاف ستھرے ماحول کا حق۔ اس طرح، اگر کوئی فیکٹری کسی مخصوص علاقے میں ہوا کو باقاعدگی سے آلودہ کرتی ہے، لیکن حکام اس کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کرتے کیونکہ انہیں کام نہ کرنے کے لیے رشوت دی گئی ہے، تو بدعنوانی کے نتیجے میں ماحولیاتی حقوق (اور ممکنہ طور پر صحت کے حق) کی خلاف ورزی ہوتی ہے۔ بدعنوانی امن اور سلامتی پر بھی نقصان دہ اثر ڈال سکتی ہے، اس طرح ایسے حالات کو فروغ ملتا ہے جس میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

بدعنوانی معاشرے میں تمام افراد کے انسانی حقوق کو متاثر کرتی ہے، لیکن کمزور گروہوں اور گروہوں کے ارکان جو پسماندگی اور امتیازی سلوک کا شکار ہیں سب سے پہلے نقصان اٹھا سکتے ہیں اور بدعنوانی سے غیر متناسب طور پر متاثر ہو سکتے ہیں۔ افراد کے وہ گروہ جو اجتماعی طور پر بدعنوانی کے منفی اثرات کا سامنا کر سکتے ہیں ان میں خواتین، بچے، بوڑھے، مقامی لوگ، غیر قانونی تارکین

وطن اور دیگر غیر ملکی، معذور افراد، قیدی، جنسی اقلیتیں اور غربت میں رہنے والے افراد شامل ہیں۔ یہ گروہ اکثر عوامی سامان اور خدمات پر زیادہ انحصار کرتے ہیں، جیسے تعلیم اور صحت کی دیکھ بھال، اور ان کے پاس متبادل نجی خدمات کی تلاش کے لیے محدود ذرائع ہیں۔ ان کے پاس عام طور پر عوامی پالیسیوں اور پروگراموں کے ڈیزائن اور نفاذ میں حصہ لینے کے کم مواقع ہوتے ہیں، اور ان کے پاس اس طرح کی خلاف ورزیوں کے خلاف اپنا دفاع کرنے، اپنے حقوق کا مطالبہ کرنے اور معاوضہ لینے کے لیے درکار وسائل کی کمی ہے۔ بدعنوانی موجودہ مشکلات کو مزید پیچیدہ کرنے کا اثر ڈال سکتی ہے جو پہلے ہی عوامی سامان اور خدمات تک رسائی کے ساتھ ساتھ انصاف تک رسائی میں اس طرح کے گروہوں کے اراکین کو سامنا ہے۔ بدعنوانی، دوسرے لفظوں میں، انسانی حقوق کی موجودہ خلاف ورزیوں میں مزید اضافہ کر سکتی ہے جن کا تجربہ ان گروہوں کے اراکین کو ہوتا ہے۔

بدعنوانی سے متعلق انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے شدید خطرے میں ایک اور گروپ ایسے افراد پر مشتمل ہے جو بدعنوانی کی تحقیقات، رپورٹ کرنے اور ان کے خلاف مقدمہ چلانے کی کوششوں میں شامل ہیں۔ ہر ریاست کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی سرزمین کے اندر اور اس کے دائرہ اختیار کے تحت ان گروہوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے انسانی حقوق کا تحفظ

کرے اور بدعنوانی سے منسلک انسانی حقوق کی
خلاف ورزیوں سے ان کی حفاظت کرے

UNITED NATIONS STATEMENTS ON THE CORRUPTION- HUMAN RIGHTS NEXUS

بدعنوانی - انسانی حقوق کے گٹھ جوڑ پر
(اقوام متحدہ کے بیانات)

معاشرے اور انسانی حقوق پر اس کے نقصان دہ
اثرات کی روشنی میں، یہ واضح ہے کہ
بدعنوانی کا تجزیہ ایک "بے ضرر" معاشی جرم
کے طور پر نہیں کیا جا سکتا یا صرف ان
افراد کو متاثر کرنے والے لین دین کے طور
پر نہیں کیا جا سکتا جو براہ راست ملوث ہیں
یہ تصور اقوام متحدہ کی مختلف دستاویزات
اور آلات میں جھلکتا ہے، بشمول اقوام متحدہ
کے کنونشن برائے بدعنوانی UNCAC، جو واحد
قانونی طور پر پابند عالمگیر انسداد
بدعنوانی کا آلہ ہے۔ اس کنونشن کے پیش لفظ
میں، اقوام متحدہ کے سابق سیکرٹری جنرل
کوفی عنان نے معاشرے اور انسانی حقوق پر
بدعنوانی کے منفی اثرات پر زور دیا:

بدعنوانی ایک کپٹی طاعون ہے جس کے معاشروں
پر وسیع پیمانے پر نقصان دہ اثرات مرتب
ہوتے ہیں۔ یہ جمہوریت اور قانون کی حکمرانی
کو نقصان پہنچاتا ہے، انسانی حقوق کی خلاف

ورزیوں کا باعث بنتا ہے، بازاروں کو مسخ کرتا ہے، معیار زندگی کو خراب کرتا ہے اور منظم جرائم، دہشت گردی اور انسانی سلامتی کے لیے دیگر خطرات کو پنپنے دیتا ہے۔

اقوام متحدہ کے اداروں نے بھی انسانی حقوق پر بدعنوانی کے منفی اثرات پر زور دیا ہے۔ مثال کے طور پر، اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل (2015, 2016, 2019) نے "انسانی حقوق سے لطف اندوز ہونے پر بدعنوانی کے منفی اثرات" پر رپورٹوں کا ایک سلسلہ جاری کیا جو ریاستوں سے اس مسئلے کو پہچاننے اور اس سے نمٹنے کا مطالبہ کرتی ہے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی 2015ء نے انسانی حقوق پر بدعنوانی کے اثرات کو "سنگین اور تباہ کن" قرار دیا ہے۔ اگرچہ اس عمومی تبصرہ کا مرکز کاروباری سرگرمیوں کے تناظر میں ریاستوں کے انسانی حقوق کی ذمہ داریاں ہیں، اس میں انسانی حقوق پر بدعنوانی کے اثرات کے بارے میں مزید عمومی بیانات بھی شامل ہیں:-

بدعنوانی انسانی حقوق کے مؤثر فروغ اور تحفظ میں بڑی رکاوٹوں میں سے ایک ہے، خاص طور پر کاروباری سرگرمیوں کے حوالے سے۔ یہ معاشی، سماجی اور ثقافتی حقوق کے حصول کے لیے ضروری خدمات کی فراہمی کے لیے وسائل کو متحرک کرنے کی ریاست کی صلاحیت کو بھی نقصان پہنچاتا ہے۔ یہ ان لوگوں کے حق میں عوامی

خدمات تک امتیازی رسائی کا باعث بنتا ہے جو حکام پر اثر انداز ہو سکتے ہیں، بشمول رشوت کی پیشکش یا سیاسی دباؤ کا سہارا لینا۔ لہذا، وہسل بلورز کو تحفظ فراہم کیا جانا چاہیے، اور بدعنوانی کے خلاف خصوصی میکانزم قائم کیا جانا چاہیے، ان کی آزادی کی ضمانت دی جانی چاہیے اور انہیں کافی وسائل مہیا کیے جانے چاہیے۔

THE ROLE OF THE PRIVATE SECTOR IN THE CORRUPTION–HUMAN RIGHTS NEXUS

بدعنوانی میں پرائیویٹ سیکٹر کا کردار -
(انسانی حقوق کا گٹھ جوڑ)

نجی شعبہ، خاص طور پر کاروبار، بدعنوانی کے جرائم میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں جن کے انسانی حقوق پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ بدعنوانی کی کارروائیوں میں لازمی طور پر نجی شعبہ شامل ہوتا ہے، کیونکہ ان میں نجی اور سرکاری شعبوں کے درمیان لین دین شامل ہوتا ہے (اور بعض صورتوں میں لین دین صرف نجی شعبے کے اندر ہوتا ہے)۔ شہریوں کو کاروباری سرگرمیوں سے بچانے کے لیے ریاستوں کی ذمہ داری انسانی حقوق پر منفی اثر ڈال سکتی ہے۔

ریاستیں عہد کے حقوق کے تحفظ کے لیے اپنے فرض کی خلاف ورزی کریں، مثال کے طور پر، ایسے کاروباروں کے ذریعے برتاؤ کو روکنے یا اس کا مقابلہ کرنے میں ناکامی سے جو اس طرح کے حقوق کو غلط استعمال کرنے کا باعث بنتے ہیں، یا اس کا اس طرح کے حقوق کے غلط استعمال کا باعث بننے کا ممکنہ اثر ہوتا ہے، مثال کے طور پر کم کرنے کے ذریعے۔ نئی ادویات کی منظوری کے لیے معیار، عوامی معاہدوں میں معذور افراد کی معقول رہائش سے منسلک ایک ضرورت کو شامل کرنے میں ناکامی سے، قدرتی وسائل کی تلاش اور استحصال کے اجازت نامے دے کر، فرد اور اس پر ایسی سرگرمیوں کے ممکنہ منفی اثرات پر غور کیے بغیر۔ عہد کے حقوق کا تحفظ کرنے والے قوانین کے اطلاق سے بعض منصوبوں یا بعض جغرافیائی علاقوں کو مستثنیٰ قرار دے کر، یا ریل اسٹیٹ مارکیٹ اور اس مارکیٹ پر کام کرنے والے مالیاتی اداکاروں کو ریگولیٹ کرنے میں ناکامی کے ذریعے کمیونٹیز کے عہد کے حقوق سے لطف اندوز ہوتے ہیں تاکہ رسائی کو یقینی بنایا جا سکے۔ سب کے لیے سستی اور مناسب رہائش۔ اس طرح کی خلاف ورزیوں کو سہولت فراہم کی جاتی ہے جہاں سرکاری اہلکاروں کی بدعنوانی یا نجی سے نجی بدعنوانی سے نمٹنے کے لیے ناکافی تحفظات موجود ہیں، یا جہاں ججوں کی بدعنوانی کے نتیجے میں، انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا کوئی تدارک نہیں کیا جاتا ہے۔

جب بدعنوانی اقوام متحدہ کے تناظر میں 1970 کی دہائی کے اوائل میں ایک مسئلہ کے طور پر ابھری تو ترقی پذیر ممالک نے بدعنوانی کے خاص طور پر وسیع تصور کی حمایت کی جس میں عوامی اداروں پر کارپوریشنز کے غلط اثر و رسوخ کو شامل کیا گیا تھا۔ بہت سے ترقی پذیر ممالک نے، خاص طور پر، بین الاقوامی کارپوریشنز کے لیے ضابطہ اخلاق کو اپنانے کے خیال کی حمایت کی، جو 1970 کی دہائی میں اقوام متحدہ میں بات چیت کا موضوع تھا۔ یہ ضابطہ ایک نئے بین الاقوامی اقتصادی آرڈر کے بارے میں بات چیت کے تناظر میں تجویز کیا گیا تھا اور یہ ترقی پذیر ممالک کی بین الاقوامی کاروباری سرگرمیوں کے مضر اثرات کو کم کرنے میں مضبوط دلچسپی کی وجہ سے تیار کیا گیا تھا۔ تاہم، سیاسی اور اقتصادی پیش رفت کی وجہ سے، ضابطہ اخلاق سے متعلق مذاکرات ناکام ہو گئے اور اقوام متحدہ نے بین الاقوامی کاروباروں کے لیے ٹاپ ڈاؤن کوڈ کو اپنانے سے ایک زیادہ باہمی تعاون پر مبنی نقطہ نظر کی طرف منتقل کر دیا، کاروباروں کو اقوام متحدہ اور ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنے کی دعوت دی، اور عام بھلائی کو فروغ دینا۔ ان کوششوں نے بالآخر اقوام متحدہ کے گلوبل کمپیکٹ کے قیام کو جنم دیا، جو کہ کاروباری اداروں اور اقوام متحدہ کے درمیان ایک رضاکارانہ اور باہمی تعاون پر مبنی اقدام ہے جو ذمہ دار کاروباری طریقوں کو فروغ دیتا ہے جو انسانی حقوق اور انسداد

بدعنوانی سے متعلق متعدد اصولوں پر عمل پیرا ہیں۔ وہ کاروبار جو گلوبل کمپیکٹ میں شرکت کرتے ہیں 'بین الاقوامی سطح پر اعلان کردہ انسانی حقوق کے تحفظ کی حمایت اور احترام کرنے کا عہد کرتے ہیں، اور اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ وہ انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں میں ملوث نہیں ہیں۔ اس کے علاوہ، کاروباری ادارے رشوت خوری اور بھتہ خوری سمیت 'ہر قسم کی بدعنوانی کے خلاف' کام کرنے کا عہد کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ، UNGC نے امن، انصاف اور مضبوط اداروں کے لیے ایک ایکشن پلیٹ فارم بھی قائم کیا ہے جس کا مقصد SDG 16 کے نفاذ میں کاروباری مشغولیت کو سمجھنے اور رپورٹنگ کے لیے عالمی کاروباری معیارات کو فروغ دینا اور فروغ دینا ہے۔

کارپوریشنوں کو انسانی حقوق کے معیارات سے مشروط کرنے کی ایک اور بین الاقوامی کوشش 2011 کے کاروبار اور انسانی حقوق پر اقوام متحدہ کے رہنما اصول ہیں، جس نے بین الاقوامی کارپوریشنوں کی انسانی حقوق سے متعلق ذمہ داریوں کا تعین کیا ہے۔ اگرچہ یہ ایک "نرم قانون" کا آلہ ہے جو ریاستوں یا کارپوریشنوں کے لیے پابند ذمہ داریاں نہیں بناتا، یہ ترقی پذیر اصولوں کی طرف بین الاقوامی تبدیلی کو ظاہر کرتا ہے جو کاروباری سرگرمیوں کو بین الاقوامی انسانی حقوق کے معیارات کے مطابق لانے کے لیے تیار ہیں۔ اگرچہ یہ اصول انسانی حقوق کو برقرار

رکھنے میں نجی شعبے کے کردار پر توجہ مرکوز کرتے ہیں، وہ ریاستوں کی ذمہ داریوں کو بھی متعین کرتے ہیں کہ وہ افراد کو نقصان دہ کاروباری سرگرمیوں سے محفوظ رکھیں اور کاروبار سے متعلق انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے لیے موثر علاج فراہم کریں۔ ہر اصول میں ایک مختصر تفسیر شامل ہے۔ کچھ تفسیریں بدعنوانی اور انسانی حقوق (خاص طور پر منصفانہ ٹرائل کے حقوق) کے ساتھ اس کے گٹھ جوڑ کا واضح حوالہ دیتی ہیں۔ مثال کے طور پر، اصول 25 کی تفسیر، جو "علاج تک رسائی" سے متعلق ہے، وضاحت کرتی ہے کہ "علاج کی فراہمی کے طریقہ کار کو غیر جانبدارانہ، بدعنوانی سے محفوظ اور سیاسی یا نتائج کو متاثر کرنے کی دیگر کوششوں سے پاک ہونا چاہیے۔" اصول 26 پر تبصرہ، جو "ریاست پر مبنی عدالتی میکانزم" سے متعلق ہے، اس بات پر زور دیتا ہے کہ "ریاستوں کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ... عدالتی عمل کی بدعنوانی سے انصاف کی فراہمی کو روکا نہ جائے، یہ کہ عدالتیں دوسری ریاستوں کے معاشی یا سیاسی دباؤ سے آزاد ہیں۔ ایجنٹوں اور کاروباری اداکاروں سے۔" اس طرح، اصول 25 اور 26 تسلیم کرتے ہیں کہ بدعنوانی اور منصفانہ ٹرائل کا حق ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ شفاف ٹرائل کے حق کے احترام کے لیے کرپشن کی روک تھام ضروری ہے۔

UNITED NATIONS AGENDA 2030 FOR SUSTAINABLE DEVELOPMENT

پائیدار ترقی کے لیے اقوام متحدہ کا ایجنڈا
(2030)

بدعنوانی اور انسانی حقوق کے گٹھ جوڑ کو جانچنے کے لیے ایک اور متعلقہ فریم ورک پائیدار ترقی کے لیے اقوام متحدہ کا ایجنڈا 2030 اور اس کے 17 پائیدار ترقیاتی اہداف SDGs ہے۔ اگرچہ ایجنڈا واضح طور پر انسانی حقوق پر مبنی نہیں ہے، لیکن اس کے مقاصد انسانی حقوق کے ساتھ منسلک ہیں۔ SDGs اچھی حکمرانی، قانون کی حکمرانی، انصاف تک رسائی، ذاتی تحفظ اور عدم مساوات کے خلاف جنگ کے ذریعے سماجی، اقتصادی، سیاسی، ثقافتی اور ماحولیاتی ترقی پر توجہ مرکوز کرتے ہیں۔ انسانی حقوق کا حصول، بشمول صحت کے حقوق، مناسب معیار زندگی، تعلیم، عدم امتیاز، صنفی مساوات اور ترقی، SDGs کے واضح مقاصد ہیں، جو انسانی حقوق کے عالمی اعلامیہ اور بین الاقوامی انسانی حقوق سے اخذ کیے گئے ہیں۔ معاہدے انسانی حقوق کے معاہدوں کے اداروں نے، ایجنڈا 2030 میں اپنی سرکاری شراکت میں، "وسائل کی بدانتظامی اور بدعنوانی کو مساوی حقوق کے فروغ کے لیے وسائل کی تقسیم میں رکاوٹوں کے طور پر شناخت کیا ہے"۔ درحقیقت، یہ خیال کہ بدعنوانی پائیدار ترقی میں رکاوٹ ہے، SDGs

کے گول 16 میں واضح طور پر تسلیم کیا گیا ہے، جس میں تمام ریاستوں سے کہا گیا ہے کہ وہ "اپنی تمام شکلوں میں بدعنوانی اور رشوت ستانی کو کافی حد تک کم کریں" اور بدعنوانی کے ذریعے چوری ہونے والے سرکاری اثاثوں کی "بازیابی اور واپسی کو مضبوط کریں"۔ بدعنوانی، رشوت ستانی، چوری اور ٹیکس چوری کی وجہ سے ترقی پذیر ممالک میں سالانہ 1.26 ٹریلین امریکی ڈالر خرچ ہوتے ہیں۔ اس رقم کا استعمال ان لوگوں کے لیے کیا جا سکتا ہے جو کم از کم چھ سالوں کے لیے یومیہ \$1.25 سے کم پر زندگی گزار رہے ہیں۔

بدعنوانی سے متعلق جرائم کی وجہ سے ترقی پذیر ممالک کو سالانہ 1.26 ٹریلین ڈالر کا نقصان ہوتا ہے۔ عوامی فنڈز کا یہ ضیاع اور انحراف حکومتوں کے پاس انسانی حقوق کی ذمہ داریوں کو پورا کرنے، خدمات کی فراہمی اور اپنے شہریوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لیے کم وسائل چھوڑ دیتا ہے۔

RIGHTS TO EQUALITY AND NON-DISCRIMINATION (CIVIL AND POLITICAL RIGHTS)

مساوات اور غیر امتیازی حقوق کے حقوق (شہری اور سیاسی حقوق)

مساوات کے حق کا حوالہ انسانی حقوق کے تمام بڑے معاہدوں میں دیا گیا ہے۔ ہر فرد کو

ریاست کی طرف سے یکساں اور بلا امتیاز سلوک کرنے کا حق حاصل ہے۔ انسانی حقوق کی کمیٹی، جو شہری اور سیاسی حقوق کے بین الاقوامی معاہدے کے نفاذ کی نگرانی کرتی ہے، امتیازی سلوک کی اصطلاح کو اس طرح بیان کرتی ہے:

کوئی امتیاز، اخراج، پابندی یا ترجیح جو کسی بھی بنیاد پر ہو جیسے نسل، رنگ، جنس، زبان، مذہب، سیاسی یا دیگر رائے، قومی یا سماجی اصل، جائیداد، پیدائش یا دوسری حیثیت، اور جس کا مقصد یا اثر ہو تمام افراد کی طرف سے یکساں بنیادوں پر، تمام حقوق اور آزادیوں کی پہچان، لطف اندوزی یا ورزش کو منسوخ یا خراب کرنا (ہیومن رائٹس کمیٹی جنرل تبصرہ نمبر 18، پیرا 7)۔

اس تعریف کے مطابق، بعض حالات میں بدعنوانی کی کارروائیاں امتیازی ہوتی ہیں کیونکہ وہ (i) اندرونی طور پر تمیز، خارج، پابندی یا ترجیح دیتے ہیں۔ اور (ii) انسانی حقوق کی مساوی پہچان، لطف اندوزی یا مشق کو کالعدم یا خراب کرنے کا مقصد یا اثر ہے یکساں سلوک کرنے کے حق کی خلاف ورزی کی جاتی ہے، مثال کے طور پر، جب کسی سے عوامی خدمت حاصل کرنے کے لیے رشوت دینے کی درخواست کی جاتی ہے۔ اس صورت حال میں جن لوگوں سے رشوت نہیں مانگی گئی ان کے ساتھ بہتر سلوک کیا گیا اور جس شخص سے رشوت مانگی گئی اس کے برابری کے حق کی خلاف ورزی کی گئی۔ اس طرح

کی خلاف ورزی کا نقصان خاص طور پر اس وقت سنگین ہوتا ہے جب نشانہ بنایا گیا شخص کسی کمزور یا پسماندہ گروہ سے آتا ہے، جیسے کہ سماجی اقلیتیں، مقامی گروہ، غیر قانونی تارکین وطن، جنسی اقلیتیں وغیرہ۔ معاشرے میں پوزیشن انہیں بدعنوانی کے لیے آسان ہدف بناتی ہے، اور وہ اکثر رشوت کی قیمت برداشت کرنے سے قاصر رہتے ہیں۔

بدعنوان طریقوں کے امتیازی نتائج عام طور پر دیگر انسانی حقوق کی بھی خلاف ورزی کرتے ہیں، جیسے تعلیم، صحت اور مناسب رہائش کا حق۔ مساوات اور عدم امتیاز کے حقوق کی بھی خلاف ورزی ہوتی ہے جب طاقت کے غلط استعمال کی غیر مالیاتی کارروائیاں ہوتی ہیں، جیسے کہ جب جنس یا انسانی جسم کو کرپٹ ایکٹ کی "کرنسی" کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ جنسی بدعنوانی کے ایسے معاملات (بعض اوقات جنسی زیادتی کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں) بدعنوانی اور صنفی بنیاد پر امتیاز کے درمیان گٹھ جوڑ، مختلف طریقے جن سے صنف اس واقعہ کو متاثر کر سکتی ہے۔ بدعنوانی، اور کس طرح بدعنوانی مردوں اور عورتوں کو مختلف طریقے سے متاثر کر کے صنفی اثرات مرتب کر سکتی ہے۔

RIGHTS TO A FAIR TRIAL AND AN EFFECTIVE REMEDY (CIVIL AND POLITICAL RIGHTS)

منصفانہ ٹرائل اور ایک مؤثر علاج کے حقوق
(شہری اور سیاسی حقوق)

منصفانہ ٹرائل کا حق ایک بنیادی انسانی حق ہے جو قانون کی حکمرانی کے تحفظ کے لیے ضروری ہے (ICCPR آرٹس 14-15)۔ اس میں مساوات کے اصول کو شامل کیا گیا ہے، جو انصاف کے نظم و نسق کی بنیاد رکھتا ہے۔ منصفانہ ٹرائل کا حق طریقہ کار کے حقوق کی ایک وسیع سیریز پر محیط ہے، جس میں ایک آزاد اور غیر جانبدار ٹریبونل، ہتھیاروں کی مساوات، عدالت تک رسائی، اور بے گناہی کا تصور شامل ہے۔ منصفانہ ٹرائل کا حق ایک موثر علاج کے حق سے گہرا تعلق رکھتا ہے، کیونکہ کوئی بھی علاج قانون اور منصفانہ عدالتی طریقہ کار کے سامنے مساوات کے بغیر موثر نہیں ہوتا (ICCPR آرٹیکل 3)۔

عدالتی شعبے میں بدعنوانی منصفانہ ٹرائل کے حق کو نقصان پہنچاتی ہے، کیونکہ بدعنوانی عدلیہ کی آزادی، غیر جانبداری اور سالمیت کو ختم کرتی ہے۔ ججوں، پراسیکیوٹرز اور وکلاء کی آزادی کا فقدان براہ راست منصفانہ ٹرائل کے حق کو نقصان پہنچاتا ہے۔ یہ انصاف کی موثر اور موثر انتظامیہ کے ساتھ ساتھ پورے نظام انصاف کی ساکھ کو محدود کرتا ہے جب بدعنوانی ججوں کی تقرری اور عدالتی کارروائیوں میں مداخلت کرتی ہے، مثال کے طور پر، یہ عدلیہ کی غیر جانبداری اور مدعا علیہان کے منصفانہ ٹرائل کے حقوق کی خلاف ورزی کرتی ہے۔ افراد انصاف تک مساوی رسائی

سے بھی محروم رہتے ہیں جب سرکاری اہلکار عدالتی نظام تک رسائی یا عدالتی خدمات کو تیز کرنے کی شرط کے طور پر رشوت کا مطالبہ کرتے ہیں۔

عدلیہ میں بدعنوانی کا اثر انفرادی مقدمات سے آگے بڑھ سکتا ہے، دوسرے حقوق کو نقصان پہنچا کر، بدعنوان اداکاروں میں استثنیٰ کو فروغ دے کر، اور نظام انصاف پر اعتماد کو کم کر کے (جو بدلے میں مزید بدعنوانی کا باعث بن سکتا ہے۔ نظام عدل کے بنیادی کاموں میں سے ایک معاشرے کے تمام افراد کے انسانی حقوق کو فروغ دینا اور ان کا تحفظ کرنا ہے۔ اگر انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہوئی ہے تو نظام انصاف ان خلاف ورزیوں کی نشاندہی کرنے اور افراد کے انسانی حقوق کے تحفظ میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ تاہم، یہ تب ہی ممکن ہو سکتا ہے جب نظام انصاف درست طریقے سے کام کرے اور شفاف، جوابدہ اور بدعنوانی سے پاک ہو۔ جن معاشروں میں بدعنوانی کی اعلیٰ سطح ہوتی ہے، انصاف کا نظام جو منصفانہ ٹرائل کے حق کو برقرار رکھتا ہے، انسانی حقوق کے میزبان کے تحفظ کے لیے اہم ہو سکتا ہے جو معاشرے میں بدعنوانی سے بری طرح متاثر ہوتے ہیں۔

RIGHTS OF POLITICAL PARTICIPATION (CIVIL AND POLITICAL RIGHTS)

سیاسی شرکت کے حقوق (شہری اور سیاسی حقوق)

سیاسی شرکت کو UNHRC "جمہوریت کی پہچان" کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ سیاسی شرکت کے حقوق میں عوامی امور میں حصہ لینے اور سیاسی طاقت کے استعمال کا حق، اور ریاست کی تمام سطحوں پر پالیسی تشکیل دینے کا حق شامل ہے۔ ووٹ دینے اور منتخب ہونے کا حق؛ اور عوامی خدمت کے عہدوں تک مساوی رسائی کا حق۔

ریاستوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ ان حقوق کے مکمل، موثر اور مساوی لطف اندوزی کو یقینی بنانے کے لیے مثبت اقدامات کریں۔ ریاستوں کو اظہار رائے، معلومات، اسمبلی اور انجمن کی متعلقہ آزادیوں کا بھی تحفظ کرنا چاہیے۔ بدعنوان طرز عمل سیاسی شرکت کے تمام پہلوؤں پر نقصان دہ اثر ڈال سکتا ہے۔ مثال کے طور پر، ووٹ خریدنا ووٹ کے حق کی خلاف ورزی ہے، کیونکہ یہ شہریوں کے آزادانہ انتخاب کو محدود کرتا ہے اور اس کی قانونی حیثیت کو نقصان پہنچا کر انتخابی عمل کو متاثر کرتا ہے۔ ایک اور مثال، جو کہ منتخب ہونے کے حق سے متعلق ہے، یہ ہے کہ جب الیکٹورل کمشنرز کسی کو بطور امیدوار عہدے کے لیے اندراج کرنے سے روکتے ہیں، رشوت کی وجہ سے، یا اس لیے کہ وہ اثر و رسوخ میں تجارت کر رہے ہیں، یعنی اپنے اثر و رسوخ کا غلط استعمال کرتے ہوئے اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ

کوئی دوسرا شخص اس شخص سے غیر مناسب فائدہ حاصل کرنے کی توقع کے ساتھ منتخب کیا گیا ہے۔ تیسری مثال عوامی خدمت کے عہدوں تک مساوی رسائی کے حق سے متعلق ہے۔ اس حق کی خلاف ورزی کی جا سکتی ہے جب بھی عوامی خدمت میں عہدے بدعنوانی کے ذریعے حاصل کیے جاتے ہیں، جیسے کہ ملازمت کے انچارج شخص کو رشوت دینا یا اقربا پروری کے ذریعے۔ عوامی خدمت کے عہدوں تک مساوی رسائی کے حق کا مطلب یہ ہے کہ سرکاری ملازمتوں میں داخلہ کو مساوات اور میرٹ کے عمومی اصولوں کا احترام کرنا چاہیے۔

RIGHTS TO AN ADEQUATE STANDARD OF LIVING, FOOD, HOUSING AND HEALTH (ECONOMIC, SOCIAL AND CULTURAL RIGHTS)

رہائش، خوراک، رہائش اور صحت کے مناسب معیار کے حقوق (معاشی، سماجی اور ثقافتی حقوق)

ICESCR کا آرٹیکل 11 مناسب معیار زندگی کا حق فراہم کرتا ہے، جس میں "مناسب خوراک، لباس اور رہائش، اور حالات زندگی کی مسلسل بہتری" کے حقوق شامل ہیں۔ آرٹیکل 12 "جسمانی اور ذہنی صحت کے اعلیٰ ترین قابل حصول معیار" کا حق فراہم کرتا ہے۔ اس کے علاوہ،

CRC کے آرٹیکل 27 میں خوراک، رہائش اور صحت کے حقوق شامل ہیں۔

خوراک کے حق پر بدعنوانی کے اثرات کے بارے میں کافی ثبوت موجود ہیں۔ خوراک کے حق پر خصوصی نمائندے کی 2001 کی رپورٹ سات ضروری رکاوٹوں کی نشاندہی کرتی ہے جو خوراک کے حق کے حصول کو محدود یا روکتی ہیں، ان میں بدعنوانی کا مسئلہ ہے۔ ورلڈ فوڈ سیکورٹی پر روم ڈیکلریشن نے یہ بھی تسلیم کیا کہ بدعنوانی خوراک کی عدم تحفظ میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ بدعنوانی سماجی اخراجات سے فنڈز کو ہٹا کر خوراک کے حق کی خلاف ورزی کر سکتی ہے۔ فنڈز کا غبن جن کا مقصد خوراک کی امداد کے لیے ہے، مثال کے طور پر، ان لوگوں کے لیے کھانا فراہم کرنے کی ریاست کی ذمہ داری کی خلاف ورزی ہے جن کے پاس اپنے ذرائع سے رسائی نہیں ہے۔ غذائی تحفظ کے حق کو اس وقت بھی خطرہ لاحق ہوتا ہے جب بدعنوانی کے طریقوں کی وجہ سے ناکافی معیار کی غذائی مصنوعات مارکیٹ میں آتی ہیں، جیسے کہ جہاں ایک سرکاری اہلکار کھانے کی مصنوعات تیار کرنے کے لیے لائسنس حاصل کرنے یا معائنے کے طریقہ کار کو انجام دینے کی شرط کو نظر انداز کرتا ہے، بدلے میں رشوت کی وصولی کے لیے۔

بدعنوانی صحت کے حق کے کئی پہلوؤں کی بھی خلاف ورزی کر سکتی ہے۔ دیگر معاشی، سماجی اور ثقافتی حقوق کی طرح، صحت کے شعبے کے

لیے فنڈز کا غبن پورے معاشرے کے صحت کے حق کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ عوامی معاہدوں سے وابستہ بدعنوانی صحت کی سہولیات کی تعمیر یا صحت کے سامان کی فراہمی کے معیار کو خطرہ بنا کر صحت کے حق کی خلاف ورزی کر سکتی ہے۔ صحت اور اس تک رسائی کے حق کی خلاف ورزی اس وقت ہوتی ہے جب کسی کو صحت کی دیکھ بھال کی خدمات، جیسے ادویات، طبی علاج، اور اینسٹھیزیا تک رسائی حاصل کرنے کے لیے رشوت دینی پڑتی ہے۔ بدعنوان طرز عمل صحت کے حق کی وسیع پیمانے پر خلاف ورزیوں کا سبب بن سکتا ہے، جیسے کہ جب فارماسیوٹیکل انڈسٹری غیر محفوظ ادویات فروخت کرتی ہے۔ بدعنوانی صحت کے حق پر بھی اثر انداز ہو سکتی ہے جب سرکاری اہلکار کمپنیوں کو ماحول کو آلودہ کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔ صحت کے حق کی خلاف ورزی کا تعلق ماحولیاتی حقوق کی خلاف ورزی سے ہے، کیونکہ ماحولیاتی حقوق کی خلاف ورزیاں - جو غیر صحت مند، نقصان دہ ماحول کا سبب بنتی ہیں صحت کے حق کی راہ میں حائل ہو سکتی ہیں۔

رہائش کا حق بدعنوانی سے متاثر ہو سکتا ہے جب، مثال کے طور پر، سرکاری اہلکار کسی پبلک ہاؤسنگ پروگرام کی حمایت کرنے کی شرط کے طور پر رشوت کا مطالبہ کرتے ہیں۔ عام طور پر، رہائش کا حق اور معیار زندگی سے متعلق دیگر حقوق ان جگہوں پر حاصل نہیں کیے جا سکتے جہاں بدعنوانی غربت کا سبب بنتی ہے۔ اس طرح بدعنوانی سے پیدا ہونے والی

غربت خاص طور پر انسانی حقوق سے لطف اندوز ہونے کے لیے نقصان دہ ہے۔

RIGHT TO EDUCATION (ECONOMIC, SOCIAL AND CULTURAL RIGHTS)

تعلیم کا حق (معاشی، سماجی اور ثقافتی حقوق)

تعلیم کا حق اپنے آپ میں ایک ضروری " انسانی حق اور دوسرے انسانی حقوق کے حصول کا ایک ناگزیر ذریعہ " ہے۔ تعلیم ایک شخص کی خود تکمیل اور مجموعی طور پر معاشرے کی ترقی کے لیے بہت ضروری ہے ، کیونکہ یہ پسماندہ افراد کو بااختیار بنانے اور سماجی اور معاشی معیارات کو بہتر بنانے کا ایک ذریعہ ہے۔ تعلیم کا حق انسانی حقوق کے متعدد معاہدوں میں موجود ہے اور اس میں تعلیم حاصل کرنے کا حق (سماجی جہت) اور ایسے تعلیمی اداروں کے انتخاب کا حق شامل ہے جو فرد کے ذاتی عقائد (آزادی کی جہت) کی عکاسی کرتے ہوں۔ افراد کو ایسی تعلیم تک رسائی حاصل ہونی چاہیے جو پرائمری تعلیم کے معاملے میں غیر امتیازی، مفت اور لازمی ہو۔ مزید برآں، تعلیم میں ایک جامع نقطہ نظر ہونا چاہیے جو انسانی حقوق کی اقدار اور کثیر الثقافتی تنوع کے تحفظ کو فروغ دیتا ہے ، ریاستوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ ایسی

تعلیم فراہم کریں جو (i) دستیاب ہو اور کافی تعداد میں تعلیمی ادارے کام کر رہے ہوں۔
(ii) جسمانی اور معاشی طور پر ہر ایک کے لیے قابل رسائی؛ (iii) اچھے معیار اور ثقافتی طور پر قابل قبول؛ اور (iv) ثقافتی اور سماجی سیاق و سباق کے مطابق موافقت پذیر۔

بدعنوان طرز عمل، خاص طور پر، تعلیم تک رسائی اور تعلیمی خدمات کے معیار کو کمزور کر سکتا ہے، مجموعی طور پر معاشرے کی سماجی اور اقتصادی ترقی کو محدود کر سکتا ہے، اور خاص طور پر کمزور اور پسماندہ گروہوں کی۔

بدعنوان طرز عمل، مثال کے طور پر، پرائمری اور سیکنڈری تعلیم تک مساوی اور مفت رسائی کے حق کو خطرے میں ڈال سکتا ہے جب داخلے کی شرط کے طور پر رشوت کی ادائیگی کی ضرورت ہو یا ایسی کتابیں وصول کی جائیں جو مفت ہونی چاہئیں - اس کے علاوہ، کچھ ممالک میں تعلیمی

شعبے میں جنسی بدعنوانی بڑے پیمانے پر پھیلی ہوئی ہے۔ تمام سماجی سطحوں پر اس کے طویل مدتی نتائج کی وجہ سے، تعلیمی شعبے میں بدعنوانی خاصی سنگین ہے

انسانی حقوق کے فریم ورک کے ذریعے بدعنوانی سے نمٹنے سے "بدعنوانی کے سماجی اثرات کو ظاہر کیا جاتا ہے؛ اس سے معاشرے میں اس

لعنت کے نتائج کے بارے میں بیداری پیدا ہوتی ہے اور بدعنوانی کے خلاف جنگ میں نئے اتحاد پیدا ہوتے ہیں"۔ اس طرح، اس بات کا تعین کرنا کہ آیا بدعنوانی کے نتائج میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں شامل ہیں،

بدعنوانی کے اثرات کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد دے سکتی ہے - خاص طور پر، اس کے انسانی جہت اور سماجی اثرات - اور بدعنوانی کو عوامی مسئلہ بنانے کی جانب ایک ضروری قدم ہو سکتا ہے۔ اس کے علاوہ، انسانی حقوق کا نقطہ نظر انفرادی متاثرین کو فراہم کردہ علاج کے نتیجے میں ہونے کی صلاحیت رکھتا ہے،

CONCLUSION

نتیجہ

مجرمانہ پراسیکیوشن فرد کے لیے، مخصوص گروہوں کے لیے یا عام طور پر معاشرے کے لیے بدعنوانی کے منفی نتائج کے تدارک کے لیے ایک مؤثر ذریعہ نہیں ہے، کیونکہ انسانی حقوق کے نقطہ نظر سے، ریاستوں کو نہ صرف ایسے جرائم پر مقدمہ چلانے کی ضرورت ہے بلکہ بدعنوانی کے منفی اثرات سے نمٹنے کے لیے اقدامات کریں ... اس لحاظ سے، بدعنوانی اور اس کے اثرات سے نمٹنے کے لیے انسانی حقوق کا نقطہ نظر فوجداری انصاف کی تکمیل ہے۔

دوسرے مجرمانہ جرائم کی طرح (مثلاً تشدد اور غیر قانونی حراست)، بدعنوانی کے معاملے میں مجرمانہ انصاف کے ساتھ انسانی حقوق پر مبنی نقطہ نظر باہمی طور پر مضبوط ہو سکتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی، اس ماڈیول میں زیر بحث کچھ خطرات کو ایک مربوط نقطہ نظر کو یقینی بنا کر کم کیا جانا چاہیے جہاں انسداد بدعنوانی

اور انسانی حقوق کے ادارے - قومی، بین الاقوامی، سول سوسائٹی اور نجی شعبے کی سطح پر - نقصان دہ اثرات کو کم کرنے کے لیے مؤثر طریقے سے تعاون کریں۔ انسانی حقوق پر بدعنوانی - درحقیقت، بدعنوانی کے لیے انسانی حقوق پر مبنی نقطہ نظر کے خطرات کو تسلیم کرتے ہوئے، یہ دلیل دی جا سکتی ہے کہ یہ خطرات بدعنوانی کے لیے انسانی حقوق پر مبنی نقطہ نظر کے عملی فوائد سے کہیں زیادہ ہیں

مجموعی طور پر، بدعنوانی سے نمٹنے کی کوششوں میں بین الاقوامی انسانی حقوق کے قانون کو شامل کرنا بدعنوانی کے مجرمانہ ہونے کی تکمیل یا تقویت کے لیے موزوں لگتا ہے اور، حد تک، سومی اثرات ہیں۔ پھر بھی، انسانی حقوق کی تحریک اور انسداد بدعنوانی کی تحریک بالکل الگ الگ ہیں، اور بدعنوانی سے انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں سے نمٹنے کے لیے دونوں کے درمیان بہت کم بات چیت اور تعاون ہوا ہے۔